بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ
دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
محلہ احمدیہ قادیان143516ضلع گورداسپور (پنجاب) انڈیا
Mob:9682536974, E-Mail.: ansarullah@qadian.in

جلسہ سالانہ برطانیہ کے حوالہ سے جماعت احمدیہ پر نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 12؍اگست 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ.

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا: الحمد للہ، اللہ تعالیٰ نے ہمیں جلسہ ٔسالانہ برطانیہ منعقد کرنے کی توفیق عطاء فرمائی، ہم نے تین دنوں میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو برستے دیکھا۔ جلسہ کا بڑا اور سارا سال انتظار رہتا ہے، بڑی تیاریاں بھی انتظامیہ کو کرنی پڑتی ہیں لیکن پھر جب جلسہ شروع ہوتا ہے تو پتا ہی نہیں چلتا کہ یہ تین دن کس طرح پلک جھپکتے میں گزر گئے۔

اِس سال لوگوں اور مجھے بھی مختلف حوالوں سے بعض تحفظات تھے، بعض نے خط لکھے اور فکر کا اظہار کیا۔ لوگ خود، مَیں اور افراد جماعت بھی دعائیں کر رہے تھے، بہر حال اللہ تعالیٰ نے تمام تحفظات اور خوفوں کو امن میں بدل دیا۔ پچھلی وباء Covid بھی ایک وجہ تھی، بہر حال اِس کا کچھ اثر تو شاید بعض شاملین پر ہو لیکن عمومی طور پر اللہ تعالیٰ کا بہت فضل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے جلسہ کے اگلے خطبہ کی مناسبت سے کارکنان کے شکریہ، شاملین کے تاثرات نیز اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بابت ارشاد فرمایا، پہلے تو مَیں تمام کارکنان کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے تیاری جلسہ سے لے کر وائنڈ اَپ تک بے لوث ہو کر کام کیا اور اب تک کسی نہ کسی صورت میں جاری وائنڈ اَپ کا کام کر رہے ہیں۔ پھر دوران جلسہ مختلف شعبہ جات میں کارکنان اور کارکنات نے عموماً اپنی صلاحیتوں کے مطابق اچھا کام کیا جس کے لئے تمام شاملین کو شکر گزار ہونا چاہئے۔

بعض خامیاں اور کمزوریاں بھی سامنے آئی ہیں اس کا تذکرہ کرتے ہوئے حضور نے فرمایا، اتنے بڑے نظام میں یہ کمزوریاں ہو جاتی ہیں لیکن انتظامیہ کا کام ہے کہ اِن کمزوریوں اور خامیوں کو دُور کرے، مثلاً لجنہ کے

کھانا کھلانے کے شعبہ کی بعض شکایات یا بعض اور باتیں ہیں۔ لوگوں کے خطوط جو اِس بارہ میں آئے ہیں وہ مَیں ساتھ ساتھ انتظامیہ کو بھجوا رہا ہوں، اِس کے مطابق جائزہ لے کر اپنی لال کتاب میں یہ کمیاں درج کر کے اگلے سال ہر شعبہ میں بہتر انتظام کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

ایم ٹی اے نے بھی بہت اچھی کوریج دی ہے۔ اِس دفعہ اسٹوڈیو بھی تمام کا تمام اِنہوں نے خود تیار کیا اور اِس سے کئی ہزار پاؤنڈز کی بچت بھی ہوئی۔ اِس سال یہ بھی تھا کہ بہت سے ترقی یافتہ اور غیر ترقی یافتہ ملکوں کو جلسہ کی کارروائی کے دوران ملا دیا، جس سے یہاں بیٹھے ہوئے لوگ بھی دوسرے ملکوں میں بسنے والے اپنے بھائیوں کو دیکھ رہے تھے، ایک وحدت تھی جس کا نظارہ ہم نے ایم ٹی اے کے کیمرہ کی آنکھ کے ذریعہ کیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے، ایم ٹی اے کے کارکنان اِس بات پر شکریہ کے مستحق ہیں کہ اُنہوں نے جماعت احمدیہ کی اکائی کو ایم ٹی اے کے ذریعہ سے تمام دنیا کو دکھا کر اُن کے منہ بند کئے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ نے بعض اپنوں، غیروں، نومبائعین اور صحافیوں کے متفرق تاثرات کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جلسہ کے ذریعہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے دنیا میں پیغام اسلام پہنچایا۔

لوگوں کا خلیفہ ٔوقت سے پیار اور محبت کا تعلق بیان کرتے ہوئے فرمایا، نائیجر کے ایک غیر احمدی عالم ہیں ابو بکر سینی صاحب جو نیامے شہر میں ایک مسجد کے امام بھی ہیں وہ کہتے ہیں کہ مجھے سب سے زیادہ جس بات نے متاثر کیا وہ لوگوں کا خلیفہ وقت سے پیار اور محبت کا تعلق ہے اور کس طرح لوگ خلیفہ وقت کے ایک اشارے پر کامل اطاعت کا مظاہرہ کر رہے تھے مکمل خاموشی اور سکوت طاری تھا تقریروں کے دوران۔ پھر کہتے ہیں کہ یوں گمان ہوتا ہے کہ یہ محبت خود خدا تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں ڈالی ہے کیونکہ اس میں بناوٹ کا کوئی شائبہ نہیں تھا۔

برکینا فاسو کے ایک غیر از جماعت دوست اسحٰق صاحب کہتے ہیں۔ آپ کا جلسہ ٔسالانہ بہت شاندار تھا اِس کی مثال نہیں ملتی، اتنے لوگوں کا ایک جگہ جمع ہونا کسی معجزہ سے کم نہیں اور ایک امام کی پیروی، یہ جلسہ اپنی مثال آپ ہے۔ کوئی مانے یا نہ مانے آج حقیقی اسلام احمدیت ہی ہے اور وہ دن دُور نہیں جب لوگ اِس حقیقت کو پہچان لیں گے اور اِس میں داخل ہو جائیں گے۔

پھر فرنچ گیانا میں ایک سیرین غیر از جماعت ہیں۔ پہلی دفعہ جلسہ دیکھا انہوں نے۔ عربی بولنے والوں کے لئے مسجد میں ایم۔ٹی۔اے العربیہ کے ذریعہ کارروائی دیکھنے کا انتظام بھی تھا۔ یہ کہتے ہیں کہ میں پہلی بار جماعت کا پیغام سن رہا ہوں اور پہلی بار میں نے آپ کے خلیفہ کی تقریر سنی ہے۔ میں بہت متاثر ہوا ہوں کہ

مسلمانوں میں ایک ایسی تنظیم ہے جو اس طرح اسلام کا حقیقی پیغام دنیا میں پہنچا رہی ہے اور ایک خلیفہ کی بیعت میں ساری دنیا میں کام کر رہی ہے۔ میں انشاء اللہ اب ضرور آپ کی جماعت کے بارے میں مطالعہ کروں گا اور مزید تحقیق کروں گا۔

لائبیریا کے ایک غیر مسلم مہمان کہتے ہیں۔ مَیں احمدیہ خلیفہ کے خطاب کو سن کر بہت متاثر ہوا ہوں۔۔۔ اِس سے پہلے مَیں نے سن رکھا تھا کہ احمدیہ جماعت بڑی منظم جماعت ہے، آج اپنی آنکھوں سے بھی دیکھ لیا ہے کہ کس طرح احمدیہ جماعت ایک لیڈر کے ہاتھ پر متحد اور دنیا میں امن کی کوشش میں مصروف ہے۔

زیمبیا کے ایک عیسائی پادری صاحب جلسہ کے آخری روز حضور انور ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب سن کر بہت متاثر ہوئے نیز اپنے جذبات کا اظہار کیا کہ آپ کے خلیفہ کا خطاب بہت حیرت انگیز تھا۔۔۔ مَیں یہی سمجھتا تھا کہ اسلام نے عورت کے حقوق ضبط کئے ہیں اور عورت کو کسی قسم کی آزادی نہیں دی مگر آج یہ خطاب سن کر میرا نظریہ بدل گیا ہے اور مَیں اِس بات کو کرتے ہوئے قطعًا نہیں شرماؤں گا کہ اسلام نے عورت کو جو حقوق دیئے ہیں وہ عیسائیت نے نہیں دیئے۔

آئیوری کوسٹ کے ایک زیر تبلیغ دوست کہتے ہیں کہ اُنہوں نے پہلی مرتبہ کوئی جلسہ بذریعہ ٹی وی براہ راست دیکھا اور انتظامات جلسہ دیکھ کر بہت متاثر ہوئے، اتنی بڑی تعداد کا منظم اور باسلیقہ طریق پر ایک پروگرام میں شرکت کرنا بتاتا ہے کہ خلافت کی تربیت کا اُن پر گہرا اثر ہے۔ اُنہیں معلوم تو نہیں تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ لوگ کیسے بیعت کرتے ہیں لیکن آج خلیفہ کے ہاتھ پر لوگوں کو بیعت کرتا دیکھ جو گہرا اَثر دل پر ہوا اَور جو کیفیت ہے وہ ناقابل بیان ہے۔

جلسہ کے تینوں دنوں سے استفادہ کرنے والی کیمرون کی مقامی جماعت کی ایک خاتون نے اختتام جلسہ پر لوگوں کو نصیحت کی کہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمارے پاس ایم ٹی اے ہے، یہ ایک ٹی وی چینل نہیں بلکہ ایک اسکول اور یونیورسٹی ہے جہاں انسان روزانہ علم سیکھتا ہے، ہم نے بھی اِن تین دنوں میں بہت علم پایا ہے۔۔۔ ہر ایک کو اِس سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور باقاعدگی سے گھروں میں اِسے دیکھنا نیز بچوں کو بھی دکھانا چاہئے تاکہ سب کا اسلامی علم بڑھے، خاص طور پر خلیفۂ وقت کے خطبات اور خطابات ضرور سنیں تاکہ ہمارا ایمان بڑھے۔

کانگو کنشاسا سے ہی ایک اور تاثر ہے۔ ایبو جماعت میں جلسہ کی کارروائی دیکھنے کے لئے حنبلی مسلمانوں کے امام کو مدعو کیا گیا۔ جلسہ کے اختتام پر وہ کہنے لگے کہ جس طرح جماعت احمدیہ نے اسلام کی اس حقیقی تعلیم کو پیش کیا ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دی تھی میرے نزدیک یہ جماعت کا ہی طرہ امتیاز ہے۔

میں ابھی چاہتا ہوں کہ کچھ بھی کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کر لوں اللہ مجھے اس کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ کرے اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے۔

ایک البانین زیر تبلیغ مسلم لڑکی کہنے لگیں کہ جلسہ ٔ سالانہ یُوکے ایک عظیم الشان جلسہ تھا جس میں شاملین کی تعداد غیر معمولی تھی، مَیں ابھی تک جماعت میں شامل تو نہیں ہوئی لیکن اِس جلسہ سے مجھے تحریک ہوئی کہ مَیں اِس کی اہمیت اور سچائی کے متعلق سنجیدگی سے غور کروں۔

آسٹریلیا کے ایک نو مبائع کہتے ہیں کہ عالمی بیعت میرے لئے ایک حیرت انگیز تجربہ تھا، اِس وقت مَیں جس روحانی کیفیت سے گزرا اِس سے قبل مَیں نے وہ کیفیت کبھی محسوس نہیں کی، ایک ایسا روحانی ماحول تھا جس نے مجھے اطمنان قلب اور سکون عطاء کیا۔

یمن سے شیما قاسم صاحبہ کہتی ہیں کہ ہم نے جلسہ کی کارروائی دیکھی ایسا لگتا تھا کہ ہم جنت میں ہیں، اسلام کا سورج ہم پر دوبارہ طلوع ہوا ہے اور ہمارے دلوں اور روح کو تازگی بخشی ہے۔ ہم میں حقیقی ایمان، محبت و وحدت اور اخلاق کی روح پھونکی گئی ہے، ہم اپنے آپ سے دُور تھے لیکن ہمارے دل آپ کے ساتھ تھے، ہم ایک ہی گھر میں موجود تھے، ایک احمدی کے سواء کوئی اور اِس تعلق کو محسوس نہیں کر سکتا۔۔۔ مولیٰ کریم خلافت کو دَوام بخشے اِس کے بغیر نہ ہمارا کوئی وجود ہے نہ مقصد۔

کبابیر کی ایک عرب خاتون دعا صاحبہ کہتی ہیں کہ بیعت کے وقت مجھے احساس تھا کہ ہم حقیقت میں خلیفہ ٔ وقت کے ساتھ ہیں اور ہمارے درمیان نہ کوئی ملک اور نہ کوئی سمندر ہے۔ مجھے لگ رہا تھا کہ اِس قدر احساس خوشی سے میرا دل پھٹ جائے گا۔

نمائندہ جرنلسٹ بی بی سی ساؤتھ ایڈورڈ سالٹ نے کہا کہ مَیں نے جلسہ میں بہت اچھا وقت گزارا، مہمان نوازی بہت عمدہ تھی۔ مختلف تقاریر سن کر بھی بہت اچھا لگا، آئندہ بھی آپ لوگوں کے ساتھ کام کروں گا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے خطبہ کے آخر پر مکرمہ نصرت قدرت سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم قدرت اللہ عدنان صاحب آف کینیڈا، نصف صدی سے زائد خدمت سلسلہ کی توفیق پانے والے واقف زندگی مکرم چوہدری لطیف احمد جھمٹ صاحب اور مکرم مشتاق احمد عالم صاحب ابن مکرم محمد عالم صاحب آف میر پور کشمیر کا تذکرۂ خیر فرمایا نیز بعد از نماز جمعة المبارک اِن کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ.